Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعرات 21- جنوری 1999ء- شوال 1419 ہجری- 21 صلح 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 16

التواء جلسہ سالانہ ربوہ

26-27-28 دسمبر 1998ء کو منعقد ہونے والا جلسہ چونکہ رمضان المبارک میں آتا تھا اس لئے ان تاریخوں کی بجائے مورخہ 26-27-28 جنوری 1999ء کو جلسہ کے انعقاد کے لئے حکومت سے اجازت کی درخواست کی گئی تھی- لیکن حکومت کی طرف سے جلسہ کے انعقاد کی منظوری کی تاحال اطلاع نہیں ملی- اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اس جلسہ کا انعقاد ملتوی کیا جاتا ہے- احباب مطلع رہیں- (ناظر اصلاح و ارشاد)

عالمی درس قرآن کے اختتام پر عالمی دعا کا انعقاد اور دنیا بھر کے احمدیوں کی شرکت

آج سب سے بڑی دعا توحید کے قیام کی دعا ہے

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو توحید کے قیام کی توفیق عطا فرمائے

لندن: 17- جنوری 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل میں 28- رمضان مبارک کو عالمی درس قرآن کے اختتام پر اجتماعی عالمی دعا کرائی- جس میں ایم ٹی اے کی وساطت سے دنیا بھر کے کونے کونے میں آباد احمدیوں نے بیک وقت شرکت کی- یہ روحانیت کی تاریخ میں عجیب واقعہ ہوتا ہے کہ لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے ہیں تو یورپ 'امریکہ 'افریقہ 'ایشیا' آسٹریلیا اور امریکہ و کینیڈا غرضیکہ دنیا کے نقشے میں ہر جگہ آباد احمدی بھی دعا کے لئے ہاتھ اٹھا دیتے ہیں- اور عاجزی و گریہ وزاری سے اپنے مولا کے حضور آنسوؤں کا نذرانہ پیش کر کے تمام دنیا کے دکھوں کے دور ہونے کے لئے دعائیں کرتے ہیں-

حضور ایدہ اللہ نے سورہ نساء کا درس مکمل کرنے کے بعد فرمایا قرآن کریم کی آخری سورتوں میں فرمایا گیا ہے کہ خدا کی توحید کا اعلان کرتے چلے جاؤ آج دنیا کی نجات اسی سے وابستہ ہے- ساری دنیا پر یہ جھوٹے خدا قابض ہیں لاکھوں کروڑوں اربوں تکلیفیں انسانوں کو ہیں ان میں سے کس کس کے لئے دعا کی جائے- اس لئے مرکزی دعا یہی ہے کہ جماعت احمدیہ کے لئے دعا کرو کہ اسے توحید کے قیام کی توفیق ملے- حضور نے فرمایا تمام گذشتہ صلحاء کے لئے دعا کریں- جن سے ہم نے فیض پایا- اسلام اور عالم اسلام کے لئے دعا کریں- دجال کے فتنوں سے بچاؤ کے لئے دعا کریں- پہلی صدی کے وہ تمام خدام احمدیت جنہوں نے اس صدی کی عمارت بنائی ان کے لئے دعا کریں- حضور نے فرمایا نظام جماعت عالمگیر بہت بڑی نعمت ہے اس کی حفاظت کے لئے دعا کریں- جو لوگ قضا کے نظام کو رد کر دیں گے وہ ظالم ہونگے- وقف کا نظام' واقفین نو اور نو مبائعین کے لئے دعا کریں- جنہوں نے ان کو ہدایت بخشی ان کے لئے دعا کریں- شہدائے احمدیت اور ان کے لواحقین کے لئے دعا کریں- اسیران راہ مولا کی بھی بڑی قربانی ہے- درویشان قادیان کے لئے دعا کریں- اہل ربوہ خصوصاً دعاؤں کے مستحق ہیں- ربوہ کو گندہ کرنے والے عناصر کے منصوبوں کو خدا نامراد کرے- مالی قربانیوں میں حصہ لینے والے بے انتہا ہیں ان کی تعداد گنی نہیں جا سکتی- ان کے لئے دعا کریں- تحریک جدید' وقف جدید اور دیگر تحریکات میں حصہ لینے والوں کے لئے دعا کریں-

حضور ایدہ اللہ نے انگلستان کی جماعت کے لئے خصوصی طور پر دعا کی تحریک فرمائی اور فرمایا کہ ہجرت کے بعد اس جماعت نے جو اعلیٰ نمونہ دکھایا اس کو میں ہمیشہ یاد رکھتا ہوں- مختلف النوع مسائل' بیماریوں کا شکار لوگوں کے لئے' معذور بچوں کے لئے بوڑھوں کے لئے' قرض تلے دبے ہوئے لوگوں کے لئے دعا کریں- دنیا میں جو ظلم کئے گئے غلط مالی بوجھ ڈالے گئے- ازدواجی اور خاندانی جھگڑوں کے دور ہونے کے لئے- یتامیٰ اور حقوق سے محروم انسانوں کے لئے دعا کریں- ایسی بچیوں کے لئے دعا کریں جن کے رشتوں میں تاخیر ہو رہی ہے- حضور نے فرمایا اعلیٰ تعلیم کے لئے رشتوں میں تاخیر نہ کیا کریں- حضور نے فرمایا بے روزگاروں کے لئے دعا کریں- اور بے روزہ داروں کے لئے بھی دعا کریں کہ اگلے سال اللہ ان کو روزے رکھنے کی توفیق دے- بچوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ ان کو نیکیوں کے ذریعے ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنا دے- تاجروں کے لئے اور جو ان کے ماتحت ملازمین ہیں ان کے لئے دعا کریں- تمام طلباء کے لئے دعا کریں صرف اپنے بچوں کے لئے دعا کرنا خود غرضی ہے اور اس سے دعاؤں کی قبولیت متاثر ہوتی ہے- خدا کی راہ میں تمام خدمت کرنے والوں کے لئے' مقدمات میں پھنسے لوگوں کے لئے دعا کریں- حضور نے فرمایا دور ابتلاء کے خاتمے کی تو دعا نہیں ہو سکتی اس سے تو اڑان اونچی ہوتی ہے- دعا کریں اللہ جس ابتلاء میں ڈالے اس میں کامیابی عطا کرے- جو لوگ جماعت پر ظلم سے باز نہیں آ رہے ان کے متعلق مسیح موعود کی الہامی دعا کرتے رہیں- بوسنیا' کشمیر' ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے جن کے حقوق غصب ہو رہے ہیں دعا کریں- حضور نے سیرالیون کے ملک کے لئے خاص دعا کی تحریک فرمائی سیرالیون کے سفیر نے بار بار اس بارے میں حضور کو پیغام بھجوایا یہ ملک خانہ جنگی کے ہاتھوں تباہ ہو رہا ہے- بھائی بھائی کا گلا کاٹ رہا ہے- حضور نے فرمایا حوادث زمانہ کا شکار ہونے والوں کو دعاؤں میں یاد رکھیں- اس رمضان کے درس میں جن لوگوں نے حوالوں کی تلاش میں مدد کی ان کے نام حضور نے بیان فرمائے اور ان کے لئے دعا کی تحریک فرمائی- حضور ایدہ اللہ نے ارجنٹائن اور جنوبی امریکہ کے ممالک کے لئے دعا کی تحریک کی جنوبی امریکہ میں سرعام اس بات کا پرچار کیا جا رہا ہے کوئی خدا نہیں اور جو ایسا کہے گا اس کو نوکریاں ملیں گی اور دیگر فوائد ملیں گے- حضور نے فرمایا دعا کریں خدا ایسے بدبختوں کی صف لپیٹ دے- آخر میں حضور نے پر سوز دعا کرائی جس میں دنیا بھر کے احمدیوں نے ایم ٹی اے کے ذریعہ شرکت کی-

تحریک جدید میں ہر فرد جماعت بشمول بچگان و مستورات کی شمولیت ضروری ہے

○ "تحریک جدید اس امر کی متقضی ہے کہ ہر احمدی فیصلہ کر لے کہ اس نے بہرحال اس تحریک میں حصہ لینا ہے- حتیٰ کہ کوئی جماعت بھی ایسی نہ ہو جس کے سارے کے سارے افراد تحریک جدید میں شامل نہ ہوں-"

(ارشاد سیدنا حضرت مصلح موعودؓ)

موصیان کرام

جو جائیداد فروخت کر دی جائے تو طریق یہی ہے کہ اس پر حصہ جائیداد ساتھ ہی ادا ہو یا پھر باقاعدہ مجلس کارپرداز سے ادائیگی کے لئے مہلت حاصل کی جائے-

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدی طالبات متوجہ ہوں

○ وہ تمام احمدی طالبات جو کسی مخلوط تعلیمی ادارہ (CO-Education Institute) میں داخلہ لے رہی ہیں وہ داخلہ لینے سے قبل اس بات کا اچھی طرح جائزہ لے لیں کہ مطلوبہ مضمون / کورس کسی ایسے تعلیمی ادارے میں کیا جائے جہاں مخلوط تعلیمی نظام نہ ہو بلکہ صرف خواتین کا ادارہ ہو- اگر ایسا تعلیمی ادارہ میسر نہ ہو تو پھر نظارت تعلیم کے توسط سے حضور پر نور سے باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت حاصل کی جائے- اجازت حاصل کرنے کے لئے درخواست فارم نظارت تعلیم سے حاصل کیا جا سکتا ہے یہ فارم پر کر کے واپس نظارت تعلیم کو بھجوائیں-

اسی طرح ایسی احمدی طالبات جو لاعلمی کے سبب بغیر اجازت حضور پر نور کسی مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ لے چکی ہیں ان کے لئے بھی لازمی ہے کہ وہ فوری طور پر نظارت تعلیم سے درخواست فارم حاصل کر کے اسے پر کریں اور واپس نظارت تعلیم کو بھجوائیں- تا حضور انور کی خدمت میں کیس پیش کیا جا سکے-

(نظارت تعلیم)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب۔ مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 44

حضرت مسیح موعود کی خدمت میں جرمنی سے اخلاص بھرا مکتوب

قریباً بانوے سال قبل کا واقعہ ہے کہ جرمنی کے مشہور شہر میونخ کے محلہ پاسنگ (Passing) میں ایک معزز خاتون مسز کیرولا مین رہتی تھیں جو جرمنی النسل تھیں اور ان کا خاوند ایک انگریز تھا۔ موصوفہ تک حضرت مسیح موعود کا آسمانی پیغام کسی ذریعہ سے پہنچا تو وہ آپ کی خدمت اقدس میں خط لکھنے کے لئے کئی ماہ تک بیقرار رہیں مگر آپ کا پتہ کہیں سے نہ مل سکا۔ آخر کسی شخص نے آپ کا یہ ایڈریس دیا "بمقام قادیان علاقہ کشمیر ملک ہند"

مسز کیرولا مین نے اس پتہ پر حضور کے نام جو عقیدت و اخلاص سے لبریز خط تحریر کیا اس کا اردو ترجمہ اخبار "بدر" 14 مارچ 1907ء کی زینت ہے۔ لکھا ہے۔

"بیان کیا گیا ہے کہ آپ خدا کے بزرگ مامور ہیں اور مسیح موعود کی قوت میں ہو کر آئے ہیں اور میں دل سے مسیح کو پیار کرتی ہوں۔ ہمارے لارڈ مسیح ..... کے واسطے جو اس قدر جوش آپ کے اندر ہے اس کے واسطے میں آپ کو مبارکباد دیتی ہوں اور مجھے بڑی خوشی ہو گی اگر آپ چند سطور اپنے اقوال کے مجھے تقریر فرمادیں........ اگرچہ آپ شاندار قدیمی ہندوستانی قوموں کے نور کے اصل پوت ہیں تاہم یہ میرا خیال ہے کہ آپ انگریزی جانتے ہوں گے۔ اگر ممکن ہو تو مجھے اپنا ایک فوٹو ارسال فرماویں۔ کیا دنیا کے اس حصہ میں آپ کی کوئی خدمت کر سکتی ہوں؟"

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار

مقبول درگاہ الٰہی سے درخواست دعا کی شرائط

سیدنا حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پنجاب کی ایک مشہور درسگاہ سے کسی حافظ صاحب کا ایک عریضہ پہنچا جس کے جواب میں آپ نے 17 جون 1902ء کو ایک پر معارف مکتوب تحریر فرمایا جس میں اس نکتہ معرفت کی وضاحت فرمائی کہ اہل اللہ سے دعا کرانے کی بعض شرائط بھی ہیں چنانچہ ارشاد فرمایا۔

"دعا میں یہ شرط ہے کہ اس شخص سے جس سے دعا کرانا چاہتا ہے اور جو حقیقت میں مقبول درگاہ الٰہی ہے پورا پورا تعلق ارادت اور محبت کا پیدا کرے اور اس پر ثابت کرے کہ وہ ایسا ہی ہے تا دعا کرنے والے کی توجہ کامل طور پر اس کی طرف ہو جائے کیونکہ جو لوگ خدا کے مقبول بندے ہوتے ہیں وہ زبانی باتوں سے متوجہ نہیں ہو سکتے جب تک سچی ارادت مشہود نہ کریں اور کسی کو وفادار نہ پائیں پھر دوسری دعا کے لئے یہ شرط ہے کہ ایسے شخص سے جو بطور شفیع درمیان ہو کر دعا کرتا ہے ہرگز ہرگز اس سے جلدی نہ کی جاوے گو سات سال بھی گزر جائیں جو دنیا کی عمر کا ایک عدد ہے

ایسے لوگ بہت امید سے کہا جاتا ہے کہ آخر اپنے مطلب کو پاتے ہیں۔"

(اخبار بدر 17- اپریل 1906ء صفحہ 4)

"ہر اک نعمت سے تو نے بھر دیا جام"

حضرت امام الزمان بانی سلسلہ احمدیہ کا مندرجہ بالا عارفانہ مصرعہ جو زیب عنوان کیا گیا ہے خدا کے فضلوں کے اس سدا بہار درخت کی طرف اشارہ کر رہا ہے جو رب کائنات نے اپنے مبارک ہاتھوں سے لگایا اور جس کے بے شمار پھل اور پھول تازہ بتازہ اب بھی ہر چشم بصیرت دیکھ رہی ہے۔ مگر یہاں اس کی صرف ایک دلکش اور روح پرور جھلک حضور کے عہد مبارک کے آخری ایام سے دکھلانا مقصود ہے۔ اخبار "بدر" (مورخہ 23 مئی 1907ء صفحہ 8، 9) "آمد تحائف" کے زیر عنوان رقمطراز ہے۔

کیم مئی 1907ء کے تازہ الہام یاتیک تحائف کثیرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ایام میں خاص طور پر اس کا ظہور ہونے والا ہے اس واسطے ہم نے ارادہ کیا ہے کہ کچھ عرصہ کے واسطے ان تازہ تحائف کے تذکرہ کا سلسلہ اخبار میں جاری کیا جاوے کیونکہ اس سے خدا تعالیٰ کے ایک تازہ نشان کا اظہار ہوتا ہے چونکہ اکثر تحائف حضرت کی خدمت میں ایسے طور سے پہنچتے ہیں کہ کسی کو خبر بھی نہیں ہوتی مثلاً بعض لوگ ڈاک میں کوئی شئے بھیج دیتے ہیں اور بعض لوگ اپنا نام بھی نہیں لکھتے۔ جیسا کہ ایک دفعہ غالباً کراچی سے ایک پارسل آیا تھا کھولا تو اس میں سونے کی ایک انگوٹھی تھی مگر فرستندہ کا نام آج تک معلوم نہیں ہوا اور بعض دوست یہاں آتے ہیں اور حضرت سے اندر یا باہر ملاقات کے وقت کوئی تحفہ پیش کرتے ہیں کبھی کسی کو دوسرے کی خبر ہوتی ہے کبھی نہیں ہوتی اس واسطے اس سلسلہ کو پورے طور پر نباہنا ایسا ہی مشکل ہے جیسا کہ سلسلہ مبائعین کا۔ اس جگہ سب سے اول خان صاحب عبدالمجید خان افسر بگھی خانہ کپورتھلہ کے تحفہ کا ذکر ضروری معلوم ہوتا ہے جو کہ انہوں نے گزشتہ جمعہ کو حضرت کے حضور پیش کش کیا ہے۔ خان صاحب اپنے علاقہ سے نہایت محنت اور تلاش کے بعد ایک بھینس اپنی گرہ سے خرید کر کے حضرت کے حضور میں لائے ہیں۔ حضرت نے اس کی قیمت بھی ادا کرنی چاہی مگر خان صاحب نے باصرار قیمت لینے سے انکار کیا اور عرض کیا۔

حضور کی نذر ہے اور اس نیت سے میں لایا ہوں خان صاحب اپنے مرحوم والد محمد خاں صاحب کی طرح حضرت کی محبت میں گداز اور سچے مخلص ہیں۔"

سرِ مقتل

اب راہِ صداقت میں ہم نے یہی ٹھانی ہے
ایماں کا بھرم رکھ لیں، یہ جان تو جانی ہے
تزویرِ جفا کیا تھی، تاثیرِ وفا کیا ہے
مقتل میں سنائیں گے، مقتل کی کہانی ہے

جب تیر ترازو ہو سینے میں صدا دینا
قاتل کو بھی ہنس ہنس کر جینے کی دعا دینا
معمورۂ ظلمت میں ہو خون سے گلکاری
روشن رہیں قرنوں تک وہ دیپ جلا دینا

ہم لوگ نوشتوں میں بکھرے ہوئے منظر ہیں
کردار ہیں صدیوں کے، جذبوں کا سمندر ہیں
میزان میں کیوں تُلتے، کس مُول یہاں بکتے
نایاب خزانوں کے کھوئے ہوئے گوہر ہیں

کس حال میں گزرے گی یہ جانے بلا اپنی
مرضی ہے جو مولیٰ کی ہے اس میں رضا اپنی
یارانِ ستم پیشہ بھی اپنی سی کر دیکھیں
شیطان سے تو اب تک اکھڑی نہ ہوا اپنی

روز اپنی تمنا کا اک جشن منائیں ہم
معبودِ حقیقی کی نصرت کو بلائیں ہم
مظلوموں کی فریادیں افلاک تلک پہنچیں
آؤ کہ سرِ مقتل وہ حشر اٹھائیں ہم

جمیل الرحمان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا عالمی درس قرآن ☆ نمبر 14'15- فرمودہ 5'6- جنوری 1999ء

جینیٹک انجینئرنگ کے ذریعہ انسان کے فائدہ کے لئے کی جانے والی تبدیلیاں جائز ہیں

احمدی جینیٹک انجینئرز اور امراء جماعت کو حضور ایدہ اللہ کی بیش قیمت رہنمائی اور ہدایات

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

درس نمبر 14

لندن:5 جنوری 1999ء۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 16 رمضان المبارک کو عالمی درس قرآن دیتے ہوئے سورہ نساء کی آیت 118-119 کی تفسیر بیان کی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ درس قرآن ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور سات دیگر زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ نساء کی آیت 118 کی تفسیر کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے بائبل سے متعدد حوالہ جات پیش فرمائے۔ حضور نے ایک حوالہ پیش کرنے کے بعد فرمایا مسیحؑ تو خدائے واحد خدا کے قائل تھے جس کو سجدہ کرنا لازم ہے۔ کسی بھی جگہ مسیحؑ نے اپنے کسی حواری سے یہ نہیں کہا کہ مجھے سجدہ کرو۔ حضور نے متعدد آیات کے حوالہ سے توحید کے مضمون پر روشنی ڈالی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خدا بیٹا کیسے بنائے گا اس کی تو بیوی ہی کوئی نہیں۔ اس کا کوئی کفو نہیں اس کی شادی کسی سے نہیں ہو سکتی۔ عورت کی شادی اللہ سے کرواتے ہیں جبکہ عورت کا وجود ہر لحاظ سے اللہ سے مختلف ہے کوئی قدر مشترک نہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے بائبل میں بیان شدہ توہمات کا ذکر کرتے ہوئے بائبل کے بعض حوالہ جات انہی کے تیار کردہ انسائیکلو پیڈیا سے پیش کئے۔ حضور نے کالی بلی کے توہمات کا ذکر فرمایا۔ اس قصے کی تفاصیل بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا یہ بڑا الجھا ہوا مضمون ہے۔

حضور نے جمعہ کے دن کے بارے میں بائبل کے توہمات کا ذکر کیا کہ بائبل کہتی ہے کہ جمعہ کو سفر نہ کرو۔ جبکہ سارے یورپ میں جمعہ کو اتنا زیادہ سفر کیا جاتا ہے کہ ٹریفک جام ہو جاتی ہے کیونکہ ہفتہ اتوار کی چھٹی ہوتی ہے اس لئے چھٹی کے دنوں میں کہیں جانے والے جمعہ کے روز ہی سفر کرتے ہیں۔ پھر حضور نے 13 کے عدد کی نحوست کے بارے میں بائبل کے حوالے بیان فرمائے۔ بائیں ہاتھ کی نحوست کے بارے میں ذکر فرمایا اور فرمایا کہ بائبل تو کہتی ہے کہ بائیں ہاتھ سے کام کرنے کے عادی کو زندہ آگ میں جلا دو۔ عیسائیت کی تاریخ بڑی دردناک ہے۔ پھر بلیوں کے بارے میں جو مظالم ڈھائے گئے اسلامی تاریخ میں اس کا سوواں حصہ بھی جانوروں پر ظلم نہیں ہوا۔ یہ تو ہوتا ہے کہ کالی بلی راستہ کاٹ گئی تو ڈرتے رہے مگر کسی نے کالی بلیوں کو پھانسی دینے کا ظلم نہیں کیا۔ دین میں تو حکم ہے کہ جانوروں کو ناجائز تنگ نہ کرو۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بائبل کے توہماتی عقائد اور بیانات کا تفصیلی ذکر فرمایا اور دین حق کی تعلیم کی برتری کو کھول کر واضح فرمایا۔

درس نمبر 15

لندن:6- جنوری 1999ء سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہاں بیت الفضل میں 17 رمضان المبارک کے عالمی درس قرآن میں سورہ نساء کی آیات 120 تا 123 کا درس دیا۔ حضور کا یہ درس ایم ٹی اے نے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا اور سات دیگر زبانوں میں ساتھ ساتھ رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

آیت : 120

اس آیت کے مطالب بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا اس آیت میں اللہ کی مخلوق کو تبدیل کرنے سے منع فرمایا گیا ہے۔ خلق کو تبدیل کرنے کی جو کوششیں آنے والے زمانے میں ہونی تھیں وہ ماضی میں شروع نہیں ہوئی تھیں۔ اس لئے اس زمانے کو پیش نظر رکھتے ہوئے مفسرین نے مختلف معانی کئے۔ ایک تو ہے کہ کان کاٹنا۔ اللہ نے کٹے ہوئے کان والی مخلوق پیدا نہیں کی تھی۔ اس لئے کہا گیا کہ مخلوق کے کان کاٹ کر اس میں تبدیلی نہ کرو۔ لیکن یہ خلق تبدیل کرنے کے اصل معنی نہیں ہیں۔ یہ اس فعل کا آغاز تھا جو بڑھتے بڑھتے اس فعل پر منتج ہوا جو آج ہم دیکھ رہے ہیں اس کا آغاز کان کاٹنے سے ہوا۔ جو شیطان کے کہنے پر کیا گیا تھا۔ ایک مطلب اس کا یہ بیان کیا گیا کہ عورت مرد کے مشابہہ دکھائی دے یعنی ایسے بال کٹوائے یا بنوائے کہ مرد کے مشابہہ لگے۔ بعض عورتیں اپنے آپ کو خوبصورت دکھانے کے لئے دوسری عورتوں کے بال عاریتہ مانگ لیا کرتی تھیں اور پھر ان کو اپنے بالوں میں گوندھ لیا کرتی تھیں۔ ایسی عورتیں جن کے سر کے بال کم ہو جاتے تھے وہ مستعار مانگ کر بال لگاتی تھیں تو سر کا یہ عیب چھپ جاتا تھا اور سر بھرا بھرا لگتا تھا۔ بعض عورتیں ریشم کے دھاگے یا اس قسم کی چیزیں یعنی مختلف قسم کے بال یا دھاگے سر میں لگا لیا کرتی تھیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بات صرف اس رنگ میں منع تھی کہ شادی کے لئے دھوکا نہ ہو۔ یہ بات قول سدید کے خلاف ہے کہ لڑکیوں کو ایسا بناؤ سجاؤ کہ عیب ڈھانک دو۔ اس پہلو کی آنحضرت ﷺ نے شدت سے مناہی کی تھی۔ یہ پابندی صرف اس نکتہ نظر سے تھی۔ مگر اس پہلو پر علماء نے نظر نہیں رکھی اور ہر قسم کے بناؤ سنگھار پر پابندی لگانے کا رجحان اختیار کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک انصاری عورت نے بیٹی کی شادی کی۔ شادی کے بعد اس کے سر کے بال گرنے لگے۔ اس پر اس کے خاوند نے کہا کہ میں تو اسی طرح برداشت کر رہا ہوں لیکن دوسرے دیکھنے والوں کو برا لگتا ہے۔ اس لئے تم اپنے بالوں میں دوسرے بال جوڑ لو۔ اس عورت نے آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا تو آپؐ نے اس کی اجازت نہ دی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب یہ ایک باریک مسئلہ ہے۔ آج کل بھی عورتیں اپنے سر کے بالوں کو خوبصورت بنانے کے لئے ایسے طریقے اختیار کرتی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا آنحضرت ﷺ نے احتیاط کا جو رجحان اپنایا وہ اس لئے تھا کہ یہ نمائش سے روکنے کا طریق تھا۔ کیونکہ جب ایسی خوبصورتی پیدا کی جائے گی تو امکان ہے کہ عورتیں اپنے سر کی خوبصورتی دکھانے کے لئے سر کو ننگا رکھیں گی۔ اور بے پردگی کا رجحان بڑھے گا۔ آنحضرت ﷺ نے بے حیائی کو روکنے کی خاطر ایسے کام سے سختی سے منع فرمایا۔

خلق اللہ سے مراد اللہ کا دین

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا طبری نے کہا ہے کہ خلق اللہ سے مراد دین اللہ ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ شیطان نے تعلی کی تھی کہ میں انسانوں کو حکم دوں گا تو وہ تیرے دین کو تبدیل کر دیں گے۔ یہ بات ہمیشہ سے چلی آ رہی ہے کہ دین کے محافظ ہی دین میں تبدیلیاں کر دیتے ہیں۔ اسی سے بنی اسرائیل تباہ ہوئے اور اس سے آئندہ بھی مصائب آ سکتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ابو الفداء نے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ خلق اللہ سے مراد دین ہے۔ حضور نے فرمایا یہ قرآنی فصاحت و بلاغت کا کمال ہے کہ دو بیان بالکل ٹھیک ساتھ ساتھ چل رہے ہیں ایک وہ اس وقت کے لوگوں کے لئے ٹھیک ہوتا ہے اور وہ جو آئندہ زمانوں میں کھلیں گے۔ اگر صرف ایسے معانی ہوتے جو آئندہ زمانے میں کھلنے ہوتے تو اس وقت کے لوگ کہہ سکتے تھے کہ اس کی کوئی سمجھ نہیں آتی۔ قرآن تو کہتا ہے کہ وہ ہر بات کو کھول کر بیان کرتا ہے۔ جس وقت قرآن نازل ہو رہا تھا اس زمانے کی ضرورت کو پورا کرنا قرآن کا فرض تھا اور اس نے یہ فرض ادا کیا۔ آئندہ کی ضرورت کو پورا کرنا بھی قرآن کا فرض تھا قرآن نے یہ فرض بھی ادا کیا۔ اور ہمارے بعد آنے والے لوگوں کو وہ بھی دکھائی دے گا جو ہمیں فی الحال دکھائی نہیں دے رہا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مصلح موعود کے غیر مطبوعہ نوٹس میں خلق سے مراد سورج چاند ہیں۔ ان سے مراد ان کو خدا بنانا ہے۔ اللہ نے ان کو مخلوق بنایا اور انسانوں نے ان کو خالق بنا دیا۔ حضرت مصلح موعود نے خلق کا مطلب دین بھی تسلیم کیا ہے۔

ایک نئی چیز

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا موجودہ زمانے میں ایک نئی چیز جو اسی زمانے کے حالات سے تعلق رکھتی ہے وہ شاہ دولہ کے چوہے ہیں۔ شاہ دولہ کے مزار کے جو مجاور یا مرید ہیں انہوں نے یہ طریق جاری کر دیا کہ لوگ اپنے چھوٹے بچے یہاں لے آئیں اور شاہ دولہ کی کسی کرامت سے ان کے سر چھوٹے ہو جائیں گے۔ اور جب وہ گلیوں بازاروں میں مانگتے پھریں گے تو شاہ دولہ کی شہرت ہو گی۔ اس میں ان لوگوں کا طریق کار یہ ہے کہ وہ بچوں کے سر پر لوہے کے خود پہنائے رکھتے ہیں جس سے ان کے سر مستقل چھوٹے ہو جاتے ہیں اور وہ نیم پاگل ہو کر پھرتے رہتے ہیں اور ان کے ساتھ ان کو لئے لئے پھرنے والے ہوتے ہیں۔

موجودہ زمانے میں قرآنی اعجاز

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ شیطان نے کہا تھا کہ میں انسانوں کو ضرور گمراہ کروں گا اور انہیں حکم دوں گا کہ وہ خدا کی پیدا کردہ مخلوق میں سے مویشی بتوں کے نام پر الگ کر دیں۔ یہ ابتداء تھی۔ اللہ کی مخلوق کو اپنے معبودوں کے سپرد کر دینا بظاہر معمولی تبدیلی ہے مگر مطلب کے اعتبار سے بہت بڑی تبدیلی ہے۔

دوسرا دور

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا شیطان نے کہا کہ پھر دوبارہ میں حکم دوں گا اور واقعتاً خلق خدا میں تبدیلی کر دیں گے۔ پرانے فقہاء کو اس بات کی سمجھ نہیں آ سکتی تھی۔ اس لئے اس بات کو انہوں نے پہلے حصے میں ہی مدغم کر دیا۔ حالانکہ یہ واضح طور پر الگ بات ہے۔ وہ تبدیلیٔ خلق جس کا آغاز محض ایک چھید سے ہوا تھا اس کا موجودہ دور میں نام جینیٹک انجینئرنگ ہے۔ اس بات کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہیں انکار نہیں ہے کہ ایسا نہیں کر سکیں گے۔
آج کے دور میں جب سائنسی تبدیلیاں دیکھی گئی ہیں تو یہ کھلا ہے کہ یہ بالکل نیا مضمون ہے۔ جینیٹک انجینئرنگ سے مراد ہے کہ انسان کی تخلیق کے خلیوں میں اللہ تعالیٰ نے ان کا کام کمپیوٹرائزڈ کیا ہوا ہے۔ جس سے تمام اعضائے جسمانی بنتے ہیں۔ اس میں اس سائنس کے دور میں سائنسدان دخل اندازی کر چکے ہیں اس تبدیلی کے نتیجے میں اور بہت سی تبدیلیاں ہوں گی۔ نباتات میں بھی تبدیلیاں ہوں گی مثال کے طور پر بڑی بڑی سبزیاں اگائی جا سکیں گی۔ یہ خوراک میں تبدیلی تو ہے مگر خوراک کو نہیں بدلتے۔ یہ تبدیلی ناجائز نہیں کہلا سکتی مقصد جو ہے اس میں تبدیلی نہیں ہوئی۔ انڈوں خوراک گوشت کی صورت میں تبدیلی لائی جارہی ہے۔ انڈا سائز میں بڑا اور موٹا ہو۔ مقصد اس کا یہ ہے کہ موجودہ دور کی غذائی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جینیٹک انجینئرنگ میں جانے کی اجازت ہے یا نہیں۔ ان مقاصد کے دائرے میں رہتے ہوئے خلق کے مقاصد کو آگے بڑھانے کی کوشش کرنا تو گناہ نہیں۔ یہ خلق کی مخالفت نہیں بلکہ تائید ہے۔ نئے زمانے کی غذائی ضروریات اللہ کی خلق کے دائرے میں رہتے ہوئے پورے کرو تو پھر یہ قابل اعتراض نہیں ہو سکتی۔

خسر خسرانامینا میں یہ بات پیش کی گئی کہ اس خوراک کو کھانے سے انسان کو اندرونی کمزوریاں اور بیماریاں لاحق ہو جائیں گی۔ بظاہر جو صحت مند وجود عام خوراک سے بنتا ہے وہ ان غذاؤں سے نہیں بنتا۔ سائنسدانوں نے اس کے نقائص پکڑ لئے ہیں۔ جو نئی بیماریاں جانوروں میں پیدا ہو رہی ہیں اور پھر وہ جانوروں کے ذریعے انسانوں میں داخل ہو رہی ہیں ایسے خلق کو انسانی تائید میں استعمال کرنا بھی غلط ہے۔ یہ ایک نکتہ نظر ہے۔

احمدی جینیٹک انجینئرز کو ہدایت

حضور نے فرمایا احمدی انجینئروں کو اس مرحلے پہ کیا لائحہ عمل اختیار کرنا چاہئے۔ حضور نے فرمایا میرے نزدیک اس سلسلے میں احتیاط بہتر ہے۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ اندرونی طور پر بعض خلیئے بیماریوں کا مخفی پیغام اپنے اندر رکھتے ہیں۔ بعض اوقات معذور بچے پیدا ہو جاتے ہیں یا اور کسی قسم کی بیماری کے پیدا ہونے کا احتمال ہوتا ہے آج کے دور میں احتمال بڑھ گیا ہے پہلے نہیں ہوتا تھا۔ جینیٹک انجینئرنگ والے یہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ خلیوں کا علاج کر کے ایسا مادہ نکال دیں جو خدا تعالیٰ کے ڈیزائن کے مطابق نہیں ہے۔ یعنی ان خلیوں کو خدا کے ڈیزائن کے مطابق کر دیں۔ دمہ کی بیماریاں ہیں یا سفلس وغیرہ۔ اب سوال یہ ہے کہ سفلس جیسی بیماریاں تخلیق کے مادے میں ڈوب کر دور کر دیں تو یہ انسان کے مفاد میں ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مجھے اس سے سو فیصد اتفاق ہے۔ احمدی انجینئرز تبدیلیاں نہ کریں بلکہ کی گئی تبدیلیوں کو دور کر دیں تو یہ بات پسندیدہ کہلائے گی۔

امراء کو ہدایت

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ مختلف ممالک کے امراء یہ بات نوٹ کر لیں کہ بعض احمدی انجینئرز جو سوال کرتے ہیں ان کو بعض دفعہ لکھ کر جواب دے دیا جاتا ہے مگر ہر پہلو کی پوری تفصیل خط میں بیان کرنی ممکن نہیں ہوتی۔ ایسے طلباء کو میں یہ کہتا ہوں کہ ان کا اختیار اپنا ہے ایک خاص شاخ کو وہ اپنی خصوصی مہارت بنا سکتے ہیں جہاں تک دوسری تبدیلیوں کا تعلق ہے وہ بہت خطرناک نتائج بھی پیدا کر سکتی ہیں۔ بہت سے پودوں کے کیڑوں پر تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ بعض مفید ہیں اور بعض مضر ہیں کوشش کی گئی کہ مفید کے لئے اچھا ماحول بنایا جائے تاکہ وہ خوب پنپیں۔ ایسے کیڑے پیدا کئے جائیں جو مضر کیڑوں کو کھا جائیں۔ جینیٹک تبدیلیاں کر کے ایسے کیڑے ایجاد کئے گئے جو نقصان دہ کیڑوں کے دشمن ہوتے ہیں اور وہ ایسے کیڑوں کو کھا گئے۔ مگر اس میں بھی نقصان سامنے آیا کہ وہ کیڑے دشمنوں کے علاوہ اچھی خوراک بھی کھانے لگ گئے۔ لہٰذا اب یہ سائنسدان دو واضح حصوں میں بٹ گئے ہیں ایک یہ کہتے ہیں کہ یہ خبیث چیز ہے اسے چھوڑ دیا جائے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ جو مفید حصہ ہے اسے اپنایا جائے۔ میں نے یہ کیا ہے کہ کہ جو مفید حصہ ہے اس کے خلاف کوئی بات نہیں ہو سکتی۔ اس کو اپنایا جا سکتا ہے۔

آیت : 121

سورہ نساء کی آیت نمبر121 کے مطالب بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا شیطان انہیں وعدے دیتا ہے امیدیں دلاتا ہے اور وہ دھوکہ کے سوا کوئی وعدے نہیں کرتا۔ حضور نے فرمایا شیطان کی فطرت میں وہ وعدے ہیں جو بنی نوع انسان کو دھوکے دیتے ہیں۔ وہ شرارت کرتا اور امیدیں دلاتا ہے۔ اس کی دلائی ہوئی امیدیں جھوٹی نکلتی ہیں۔ اور جو نتیجہ نکلتا ہے وہ نقصان دہ ہوتا ہے۔ حضور نے فرمایا مثال یہ ہے کہ کوئی اچھی کھانے کی چیز دے اور کھانے والا بڑے لطف کے ساتھ اسے کھائے اور اس کے کچھ دیر کے بعد وہ مرجائے تو یہ چیز کسی کام کی نہ ہو گی۔ شیطان کا یہی حال ہے وہ گناہوں میں مزا دلاتا ہے۔ مگر اس کے ایسے بدنتائج نکلتے ہیں کہ وہ مزا عذاب میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ انسان پر آج جنسیات کا جو جنون سوار ہے اس کا نتیجہ ایڈز کی صورت میں نکل رہا ہے۔ ایڈز ہم جنس سے صحبت کا نتیجہ ہے جو مزے اٹھا رہے ہیں وہ اس مزے کے نتیجے میں مزید مزے سے محروم رہ جاتے ہیں۔ آج ایڈز کے مرض کا کوئی علاج دریافت نہیں ہو رہا سوائے اس کے کہ توبہ کرے استغفار کرے تو پھر اللہ غیب سے شفا عطا کرتا ہے۔ لیکن اس کے لئے پہلے شیطان کے اثر سے آزاد ہونا ضروری ہے۔

منشیات کی لعنت

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا شیطان کے دھوکوں کا ایک ہولناک نتیجہ ڈرگز یعنی منشیات کی صورت میں سامنے آیا ہے ڈرگز کے استعمال کے نتیجہ میں معذور بچے پیدا ہو رہے ہیں۔ یہ ایسی چیز ہے جو وقتی طور پر نشہ دیتی ہے۔ اور استعمال کرنے والا گم ہو جاتا ہے لیکن جب اس کا نشہ ہٹتا ہے نشہ پورا کرنے کے لئے کئی قسم کے جرائم پر مجبور ہو جاتے ہیں ڈرگ ایڈکشن Drug Addiction معمولی گناہ نہیں ہے۔ سوسائٹی کے اکثر جرائم 'چوریاں' قتل وغارت ایسے گناہ ہیں جو مغرب کی گلیوں میں ناچتے پھرتے ہیں۔ مشرق میں بھی یہ گناہ بہت ہیں۔ لیکن مغرب کی یہ خوبی ہے کہ وہ اپنے گناہوں کو اعدادو شمار کی صورت میں شائع کر کے ان کا اعلان کرتے رہتے ہیں۔ مشرقی دنیا میں یہ سب کچھ چھپایا جاتا ہے۔ ایڈز بھی چھپایا جاتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جس تیزی سے ایڈز پھیل رہی ہے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک دن ایڈز کا بہت بڑا دھماکہ ہونے والا ہے اور یہ بیماری آتش فشاں کی طرح پھٹ پڑے گی اور کروڑوں لوگ مارے جائیں گے۔ بڑی دردناک موت مریں گے۔ پاکستان' ہندوستان' بنگلہ دیش' افریقہ وغیرہ ممالک اور یورپ میں بھی یہ بیماری پھیل رہی ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا سب سے خطرناک چیز ڈرگ مافیا ہے۔ مغرب نے واقعی جس چیز کو سنجیدگی سے کچلنے کا تہیہ کیا ہے وہ یہ ہے۔ لیکن لگتا یوں ہے کہ اس کو کچلنے کی طاقت ان میں نہیں ہے۔ ان لوگوں کے ہاتھ بہت لمبے ہوتے ہیں۔ قانون ساز ادارے خود ڈرگ مافیا کے قبضے میں ہیں۔ چوٹی کے سیاستدان بھی اس میں ملوث ہیں۔ ایسی گندی عادات بڑے بڑے لوگوں کی سامنے آرہی ہیں اور وہ دن بدن اس طرح ننگے ہوتے جارہے ہیں کہ اب آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ لوگ یہ کہنے لگ گئے ہیں کہ یہ تو کوئی بیماری نہیں۔ یہ تو کوئی برائی ہی نہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سوائے احمدیت کے آج اور کوئی بچنے کا راستہ نہیں کہ خود بھی امن سے رہیں اور دوسروں کو بھی امن سے رہنے دیں۔

حضور ایدہ اللہ نے شیعہ صاحبان کی تفسیر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے دل میں شیعہ عوام اور لوگوں کے بارے میں ہرگز کوئی نفرت نہیں۔ ان کو اصل باتوں سے غافل رکھا گیا ہے اور وہ آنکھیں بند کر کے اپنے فقہاء کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔ ہر روحانی جماعت سے محبت کرنا جماعت احمدیہ کا فرض ہے۔ حضور نے فرمایا احمدیوں کے خلاف ظلم میں تو سنی شیعوں سے بڑھ کر ہیں۔ ہم کوئی انتقامی کارروائی نہیں کر رہے یہ نظریاتی مسئلہ ہے۔

حضرت امام جعفر صادق سے منسوب تفسیر کے بارے میں فرمایا حضرت امام جعفر صادق کی طرف غلط طور پر باتیں منسوب کی گئی ہیں۔ وہ ایسے پایہ کے عالم تھے کہ ایسی باتیں کہہ ہی نہیں سکتے۔ ان کا مرتبہ بہت ہی بلند ہے۔

آیت نمبر 122

سورہ نساء کی آیت نمبر122 کے مطالب بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا لوگ بدیوں میں گھر جاتے ہیں اور اس دنیا میں ہی ان کے لئے جہنم بن جاتی ہے اس جہنم میں شیطان کے چیلے لذتوں کے حصول کے لئے بلائے جاتے ہیں پھر وہ اس میں سے نکل نہیں سکتے تو قیامت کے دن اس جہنم سے کس طرح نکلیں گے۔

تفسیر ابن کثیر اور دیگر فقہاء کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ سب کا ذہن اخروی جہنم کی طرف گیا ہے۔ لیکن آیت کا سیاق وسباق بتا رہا ہے کہ اس میں دنیاوی جہنم کی طرف بھی اشارہ ہے۔

آیت نمبر 123

اس آیت کے مطالب بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا وہ لوگ جو ایمان لائیں گے اور نیک اعمال کریں گے ہم ضرور ان کو جنتوں میں داخل کریں گے جس میں نہریں بہتی ہوں گی اور وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اور اللہ سے زیادہ سچا اور کون ہو سکتا ہے۔

حضرت امام رازی کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان کے خیال میں جہنم دائمی نہیں بلکہ جنت دائمی ہے۔ یہی جماعت احمدیہ کا موقف ہے۔ اور خلود کے معنے میں ابدیت اور دوام ہو تو تکرار لازم آئے گی جو قرآن کے اسلوب کے مطابق درست نہیں صرف خلود کے معنی میں ہمیشگی نہیں ہے ابدا کا لفظ اس فرق کو واضح کر دیتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ بے انتہا رحم کرنے والا اور عمل سے بہت زیادہ جزا دینے والا ہے۔ لیکن وہ بد عمل کو نہیں بڑھاتا۔ جو رحم زیادہ کرتا ہے وہ بدی کو کیسے زیادہ بڑھا سکتا ہے۔ رحمان کا مطلب ایسا خدا ہے جس کی عنایت بے انتہا ہے۔ اگرچہ ہمارے اعمال عارضی تھے اور اپنے اثر کے لحاظ سے دائمی نہیں ہونے چاہئیں تھے۔ مگر اللہ کا احسان دائمی ہے جو اس کی صفت رحمانیت کے عین مطابق ہے۔ اس لئے وہ عارضی عمل کو ابدیت عطا کر دیتا ہے۔ اگر بدی کو بھی اللہ تعالیٰ لاانتہاء اور ابدی کر دے تو یہ رحمان خدا کے خلاف ہے۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کا ایک اقتباس بیان فرمایا جس میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خدا مومنین اور صالحین کو ہمیشہ کی بہشت میں داخل کرے گا اور خدا سے زیادہ سچا اور کون ہو سکتا ہے۔

کام جو کرتے ہیں تیری رہ میں پاتے ہیں جزا
مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف و کرم ہے بار بار
تیرے کاموں سے مجھے حیرت ہے اے میرے کریم
کس عمل پر مجھ کو دی ہے خلعت قرب و جوار
یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگہ میں تری کچھ کم نہ تھے خدمت گذار
(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ - عبدالستار خاں صاحب

ایک زندہ جماعت کا زندہ سال

1998 - تاریخ احمدیت کے اہم واقعات

ہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ 160 ملکوں میں پھیل چکی ہے اور ہر جگہ خدا کی بے شمار رحمتیں جماعت پر نازل ہو رہی ہیں جن کا شمار ممکن نہیں۔

ذیل کی سطور میں جماعتی تاریخ 1998ء کے ایسے اہم واقعات کا انتخاب پیش کیا جا رہا ہے جو جماعتی اخبارات و رسائل میں شائع ہو چکے ہیں۔ ان کی تفصیل عام طور پر الفضل ربوہ یا الفضل انٹرنیشنل لندن میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

عالمی درس قرآن

یکم جنوری 1998ء چھٹے عالمی درس قرآن کا دوسرا دن تھا ایک روز قبل یعنی 31۔ دسمبر 1997ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس درس کا آغاز سورہ النساء کی آیت نمبر 48 سے فرمایا جو 29۔ جنوری 1998ء بمطابق 30 رمضان المبارک کو سورہ النساء آیت نمبر 70 تک مکمل ہوا۔ اس روز درس کے بعد حضور انور نے پرسوز عالمی اجتماعی دعا کرائی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وقف جدید کے نئے سال کا اعلان

2۔ جنوری کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے 43 ویں سال کا اعلان فرمایا۔ نیز ہدایت فرمائی کہ آئندہ سے ہر جماعت میں سیکرٹری وقف جدید برائے نومبائعین کا تقرر کیا جائے سال گذشتہ میں جماعت احمدیہ امریکہ اول، پاکستان دوم اور جرمنی سوم رہے اس کے بعد پہلے سات ممالک ترتیب وار یوں رہے۔ برطانیہ۔ کینیڈا، انڈیا، سوئٹزرلینڈ، انڈونیشیا، ناروے اور ماریشس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عید الفطر

30۔ جنوری کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسلام آباد، ٹلفورڈ برطانیہ میں عید الفطر کی نماز پڑھائی جس میں کم و بیش چھ ہزار مرد و زن شریک ہوئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ترجمۃ القرآن کلاس

حضور انور کی ترجمۃ القرآن کلاس رمضان المبارک کے بعد 4۔ فروری 1998ء سے شروع ہوئی۔ یہ کلاس نمبر 226 تھی جو سورۃ فاطر کی آیت 5 سے شروع ہوئی۔ اور 16۔ دسمبر 1998ء کو رمضان المبارک سے پہلے آخری کلاس نمبر 295 تھی جس میں سورۃ الجن کا ترجمہ جاری تھا۔ اس طرح امسال 69 ترجمۃ القرآن کلاسیں منعقد ہوئیں۔

سالانہ سپورٹس خدام

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت آٹھویں سالانہ سپورٹس 27، 28 فروری و یکم مارچ ربوہ میں منعقد ہوئیں۔ ان میں 9 علاقوں سے 650 کھلاڑی شامل ہوئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

لینگوئج انسٹی ٹیوٹ

11۔ مارچ کو دارالرحمت وسطی ربوہ میں وقف نو لینگوئج انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کیا۔ اس میں 4 زبانیں سکھانے کا انتظام ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ادارت الفضل

11۔ مارچ کو مکرم عبدالسمیع خان صاحب نے روزنامہ الفضل کی ادارت سنبھالی۔

11۔ مارچ کو الفضل کے سابق ایڈیٹر محترم مولانا نسیم سیفی صاحب کو الوداع کہنے کے لئے دفتر الفضل میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے فرمائی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جلسہ سالانہ گنی بساؤ

20-21-22 مارچ کو جماعت احمدیہ گنی بساؤ کا پہلا سہ روزہ جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اس جلسہ میں 86 جماعتوں کے دو ہزار افراد نے شرکت کی۔ سینیگال اور گیمبیا کے وفود نے بھی جلسہ میں شمولیت کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بیت المہدی کا افتتاح

23۔ مارچ کو بیت المہدی گولبازار ربوہ کی تزئین اور تعمیر نو کا افتتاح ہوا۔ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے تقریب دعا کی صدارت فرمائی۔ یاد رہے کہ دو سال قبل بم دھماکہ ہونے سے بیت المہدی کی عمارت کو نقصان پہنچا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ستارہ امتیاز

23۔ مارچ کو محترمہ طاہرہ نصیر شاہ صاحبہ بنت مکرم محمد یحییٰ خان صاحب مرحوم کے بیٹے کرنل شمیم احمد شاہ صاحب کو اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر حکومت پاکستان نے ستارہ امتیاز (ملٹری) کے اعزاز سے نوازا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نئی بیت الذکر

25۔ مارچ 1998ء کو دارالعلوم غربی (ب) ربوہ کی نئی بیت الذکر بیت السلام کا افتتاح ہوا محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مہمان خصوصی تھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پُرشوکت اعلان

25۔ مارچ کے الفضل میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا لندن سے موصولہ پُرشوکت اعلان شائع کیا گیا جس میں پورے زور کے ساتھ یہ بیان کیا گیا کہ جماعت احمدیہ نے مردم شماری کے دوران اپنا موقف ہرگز تبدیل نہیں کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مجلس مشاورت

جماعت احمدیہ پاکستان کی 79 ویں مجلس مشاورت 27۔ 28۔ 29۔ مارچ 1998ء کو منعقد ہوئی۔ محترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب صدر۔ صدر انجمن احمدیہ نے مشاورت کے اجلاسوں کی صدارت فرمائی۔

مشاورت کے اختتام سے قبل صدر صاحب مجلس مشاورت نے مجالس انصاراللہ۔ خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے مقابلوں میں پوزیشنیں حاصل کرنے والی مجالس کو علم ہائے انعامی اور سرٹیفکیٹ وغیرہ عطا کئے۔

مجلس مشاورت کے دوسرے روز دارالضیافت کی طرف سے جملہ نمائندگان مجلس شوریٰ کے اعزاز میں ضیافت کا اہتمام کیا گیا تھا۔ مدعووین مردوں کی تعداد ایک ہزار تھی جبکہ 300 خواتین تھیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سالانہ کنونشن

30۔ مارچ کو انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدیہ آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کے سالانہ کنونشن کا انعقاد ہوا۔ فنی۔ معلوماتی لیکچر اور اہم مسائل پر تبادلہ خیال ہوا اور سالانہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ ملک بھر سے 100 کے قریب احمدی انجینئرز اور آرکیٹیکٹس نے شرکت کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عید الاضحیہ

8۔ اپریل کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عید الاضحیہ کی نماز اسلام آباد ٹلفورڈ لندن میں پڑھائی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضور انور کی تازہ تصنیف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عید الاضحیہ کے خطبہ کے اختتام پر احباب جماعت کو یہ نہایت اہم خوشخبری سے نوازا کہ وہ کتاب جس کے بارے میں حضرت صاحب اپنے ارشادات میں اس سے قبل کئی بار ذکر فرما چکے ہیں وہ مکمل ہو گئی ہے۔ اور بہت جلد احباب کے ہاتھوں میں ہو گی۔ اس کا موضوع ہے۔

Revelation Rationality, Knowledge and Truth

یعنی الہام، حقیقت، علم اور سچائی۔ چنانچہ یہ کتاب نہایت دلکش طباعت کے ساتھ جلسہ سالانہ U.K کے موقع پر منظر عام پر آ گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ربوہ میں عید الاضحیہ

8۔ اپریل 1998ء کو ربوہ میں بارش کی وجہ سے عید الاضحیہ کی نماز متعدد بیوت الذکر میں ادا کی گئی۔

10۔ اپریل 98ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے عید الاضحیہ کے تیسرے روز کارکنان جماعت اور مستحقین کے لئے ایک دعوت طعام کا انعقاد کیا گیا۔ حضرت صاحب کے ارشاد پر ربوہ کے ہر محلے سے مستحقین اور خواتین میں سے بیوگان کو اس دعوت میں بطور خاص مدعو کیا گیا۔ نیز راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کے ورثاء۔ اسیران راہ مولا اور ممبران مجلس نابینا بھی مدعو تھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضور کا دورہ ہالینڈ

جماعت احمدیہ ہالینڈ کا انیسواں جلسہ سالانہ 11 تا 13۔ اپریل منعقد ہوا۔ جلسہ کے انعقاد سے ایک روز قبل 10۔ اپریل کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ برطانیہ سے بذریعہ فیری براہ راست ہالینڈ کی بندرگاہ Hock Van Holland پہنچے اور پھر نن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پسٹ میں ورود فرما ہوئے۔

حضرت صاحب نے افتتاحی خطاب میں احباب جماعت کو دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ سب احمدیوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنوں اور غیروں کو بھلائی کی طرف بلائیں۔ ہالینڈ میں گہری نیکی اور سچائی ہے ان سے ہمیں ایک عظیم قوم مل سکتی ہے جو احمدیت کی خدمت کرنے والی ہو۔

12- اپریل کو سوا گیارہ بجے حضرت صاحب نے لجنہ اماء اللہ ہالینڈ سے خطاب فرمایا جس میں حضور نے نماز کا ترجمہ یاد کرنے کی طرف توجہ دلائی نیز سورۃ فاتحہ اور ایک دعا رب ادخلنی مدخل صدق...... کی اہمیت بیان فرمائی۔

13- اپریل سہ پہر 4 بجے اختتامی اجلاس کا آغاز ہوا۔ حضور نے جلسہ کے کامیاب انعقاد پر خوشنودی کا اظہار فرمایا اس جلسہ میں 753 احمدی خواتین و حضرات شامل ہوئے اس میں جرمنی، بیلجیئم اور دوسرے ممالک سے آنے والے مہمان بھی شامل ہیں۔

اختتامی خطاب میں حضرت صاحب نے تقویٰ کے مضمون پر روشنی ڈالی۔

حضور کی دیگر مصروفیات میں فیملی ملاقاتیں، اردو کلاس، ڈچ، عربی اور انگریزی دان احباب سے ملاقاتیں اور سوال و جواب کی مجالس شامل تھیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطفال کے سالانہ علمی مقابلہ جات

مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے پانچویں سالانہ علمی مقابلہ جات مورخہ 17 تا 19- اپریل 1998ء ربوہ میں منعقد ہوئے۔

ان مقابلہ جات میں 43- اضلاع کے 315 اطفال اور 110 زائرین نے شرکت کی۔ اور گیارہ مقابلے منعقد ہوئے۔ افتتاح مکرم راجہ منیر احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان نے کیا جبکہ اختتامی خطاب مکرم شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر مال نے فرمایا اور انعامات تقسیم کئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف کمپیوٹر پروفیشنلز کا دوسرا سالانہ کنونشن 19- اپریل 1998ء کو لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہوا۔ یاد رہے کہ A.A.C.P کا باقاعدہ قیام ستمبر 96ء میں عمل میں آیا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

وفات

محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب امیر ضلع میرپور خاص و حیدر آباد ڈویژن 20-21 اپریل کی درمیانی شب بعمر 78 سال وفات پا گئے۔ موصوف 32-33 سال کے لگ بھگ امیر ضلع اور امیر ڈویژن رہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضور کا دورہ بیلجیئم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ 30- اپریل 1998ء کو سوا گیارہ بجے دن بیت الفضل لندن سے بیلجیئم کے لئے روانہ ہوئے اور اسی شام پونے چھ بجے شام بیت السلام بیلجیئم میں ورود فرما ہوئے۔ اس سال جماعت احمدیہ بیلجیئم کا چھٹا جلسہ سالانہ منعقد ہوا جو تین دن (یکم تا 3- مئی) جاری رہا۔ اور اس جلسہ کی یہ بھی خصوصیت تھی کہ بیلجیئم کی تاریخ میں پہلی بار حضرت امام جماعت احمدیہ نے بنفس نفیس جلسہ سالانہ میں شرکت فرمائی۔ اس سال جلسہ میں مجموعی حاضری 598 رہی جبکہ گزشتہ سال 297 تھی ہمسایہ ممالک سے بھی 69 مہمان اس جلسہ میں شریک ہوئے۔

یکم مئی کو خطبہ جمعہ سے قبل حضرت صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا جبکہ مکرم حامد محمود شاہ صاحب امیر جماعت بیلجیئم نے قومی جھنڈا لہرایا۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے دعا کروائی۔ اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا آپ نے فرمایا کہ آج ہی جماعت احمدیہ جرمنی اور سویڈن کی مجالس شوریٰ منعقد ہو رہی ہیں۔

2- مئی کو صبح ساڑھے گیارہ بجے حضرت صاحب ایدہ اللہ نے خواتین سے خطاب فرمایا جس میں حضور نے ہر بچی- ہر عورت کو سورۃ فاتحہ اس طرح سمجھا کر یاد کروانے کی ہدایت فرمائی کہ اس کے مضامین بھی ان پر واضح اور روشن ہوں۔ نیز خواتین کو دعوت الی اللہ کی طرف بھی خصوصی توجہ دلائی۔

جلسہ سالانہ کے اختتامی خطاب میں حضرت صاحب ایدہ اللہ نے بیلجیئم میں ایک عظیم الشان بیت الذکر تعمیر کرنے کی تحریک فرمائی اور فرمایا کہ اس سے جماعت کو برکت ملے گی۔ اور کثرت سے لوگ جماعت میں داخل ہوں گے۔ نیز فرمایا کہ براہ راست مجھے سنا کریں اس سے دلوں میں پاک تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔

حضور کی دیگر نمایاں مصروفیات میں بچوں کی کلاس، اردو، فلیمش، بنگالی، فرنچ بولنے والے احباب سے ملاقاتیں اور مجالس سوال و جواب شامل تھیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جلسہ آیوری کوسٹ

یکم مئی 1998ء جماعت احمدیہ آیوری کوسٹ کے 17 ویں جلسہ سالانہ کا بابرکت انعقاد بمقام احمدیہ سٹریٹ آجامے، آبی جان میں ہوا۔ اس جلسہ میں آیوری کوسٹ کے صدر مملکت کے نمائندہ جناب کوناجے اسمل مہمان خصوصی تھے۔ نیز دو ممبران پارلیمنٹ اور دیگر معززین نے شرکت کی۔

جلسہ میں 241 جماعتوں کی نمائندگی ہوئی۔

23- ائمہ اور 5 علاقوں کے چیف صاحبان بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔ ریڈیو- ٹی وی اور پریس میں وسیع پیمانہ پر تشہیر ہوئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اجتماع خدام نائیجیریا

یکم تا 3- مئی مجلس خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا 26 واں سالانہ اجتماع شمس الدین گرامر سکول ایکو روڈو (IKU RODU) لیگوس سٹیٹ میں منعقد ہوا۔ ملک کی تمام مجالس کی نمائندگی کرتے ہوئے 2000 خدام نے شرکت کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خدام کی سالانہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی 42 ویں سالانہ تربیتی کلاس 2 تا 17- مئی 98ء ربوہ میں منعقد ہوئی۔

کلاس کا افتتاح مکرم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال آمد نے کیا جبکہ اختتامی اجلاس میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے خطاب فرمایا۔

کلاس میں 48 اضلاع کی 197 مجالس کے 647 خدام نے شرکت کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضور کا دورہ جرمنی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 14 تا 26- مئی 1998ء جرمنی کا دورہ فرمایا۔ اس دوران حضور انور نے مجلس انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماعات سے خطابات فرمائے۔ مجالس عرفان منعقد ہوئیں احباب نے انفرادی اور اجتماعی ملاقاتیں کیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اجتماع انصار اللہ جرمنی

15- مئی بروز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے مجلس انصار اللہ جرمنی کے 18 ویں سالانہ اجتماع کے افتتاح کے طور پر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں مالی قربانی کی روح اور اس کے معیار کو بہتر بنانے پر زور دیا نیز انصار کو نصیحت فرمائی کہ جتنے بھی سانس زندگی کے باقی ہیں وہ خدا کے حضور پیش کر دیں۔

اس اجتماع کی اہم خصوصیت یہ تھی کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے پہلی بار شمولیت فرما کر اس اجتماع کی برکات کو دوبالا فرمایا۔ اس تاریخی اجتماع میں جرمنی بھر کی 219 مجالس نے سو فیصد نمائندگی کی۔ جبکہ سال گزشتہ 178 مجالس میں سے 171 مجالس کے 1065 انصار نے شمولیت کی تھی۔

17- مئی کو حضور نے مجلس انصار اللہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کے اختتامی اجلاس سے خطاب فرمایا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ انصار اللہ پر خدام سے بڑھ کر دعوت الی اللہ کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ وہ کہہ چکے ہیں کہ ہم اللہ کے رستے میں مدد کریں گے۔ حضور نے فرمایا کہ جرمن قوم میں دعوت الی اللہ کے لئے مجلس انصار اللہ جرمنی موثر پروگرام بنائے۔ یہ ساری مجلس عاملہ کی ذمہ داری ہے۔ منصوبہ بندی سے اس پر کام کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سالانہ اجتماع خدام جرمنی

22- مئی بروز جمعہ خدام الاحمدیہ جرمنی کے انیسویں سالانہ اجتماع کا باقاعدہ افتتاح جمعہ کے خطبہ سے فرمایا۔ جس میں حضور انور نے فرمایا کہ یہ حکمت کی بات پلے باندھ لو کہ خدا کی خاطر تنگی اختیار کرنے والا کبھی تنگی میں نہیں رہتا۔ کوئی کام محض اس لئے کریں کہ اس کی آمدنی صرف خدا کی راہ میں دی جائے۔

24- مئی کو خدام الاحمدیہ کے فٹ بال- کبڈی- والی بال اور باسکٹ بال کے فائنل مقابلہ جات ہوئے حضور اقدس نے از راہ شفقت ان فائنل مقابلہ جات کو ملاحظہ فرمایا۔

24- مئی کو اختتامی اجلاس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کنتم خیر امۃ...... کی تشریح میں خدام الاحمدیہ جرمنی کو لوگوں کے لئے مفید وجود بننے کی تاکید فرمائی جو فضیلت کے لئے شرط ٹھہرائی گئی ہے۔

حاضری- اس اجتماع میں خدام- اطفال زائرین اور نومبایعین کی ریکارڈ حاضری دس ہزار تھی- جس میں 580 نومبایعین خدام بھی شامل تھے۔

25- مئی کی شام جرمنی سے روانہ ہو کر حضور انور برسلز (بیلجیئم) کے احمدیہ مشن ہاؤس پہنچے۔

26- مئی کو حضور ایدہ اللہ بیلجیئم سے روانہ ہو کر بخیر و عافیت بیت الفضل لندن تشریف لے آئے

محترم عبید اللہ علیم صاحب کی وفات

18- مئی 1998ء کو نامور احمدی شاعر محترم عبید اللہ علیم صاحب وفات پا گئے۔ ان کی عمر 59 سال تھی اور ان کا شمار اردو کے چوٹی کے شعرا میں ہوتا تھا۔ 1974ء میں آپ کے پہلے مجموعہ کلام "چاند چہرہ ستارہ آنکھیں" کو ملک کا سب سے بڑا ادبی انعام "آدم جی" پرائز دیا گیا۔ ان کی تدفین کراچی میں ہوئی۔

4- جون 1998ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے محترم عبید اللہ علیم صاحب کا جنازہ غائب پڑھایا۔

ایٹمی دھماکوں پر تبصرہ

29- مئی 1998ء کے خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پاکستان میں ایٹمی دھماکوں سے پیدا ہونے والی صورت حال پر افراد جماعت احمدیہ کو دردمندی سے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا ہندوستان کے جواب میں ایٹمی دھماکے کرنا پاکستان کا حق تھا دونوں ملکوں کے مسائل کا حل عدل کی قرآنی تعلیم پر عمل کرنے میں ہے۔ تابکاری اثرات سے بچنے کے لئے حضرت صاحب نے دو ہومیو پیتھک ادویہ تجویز فرمائیں۔

1- ریڈیم برومائیڈ- Radium Bromide

2- کارسینوسن- Carcinosin

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم مجید احمد قریشی صاحب ابن مکرم قریشی محمود الحسن صاحب (نائب امیر ضلع سرگودھا) سپرنٹنڈنٹ جیل لاہور پیٹ میں رسولی کے باعث شدید بیمار ہیں۔ مختلف ٹیسٹ کرانے پر جمعہ 22۔ جنوری کو آپریشن تجویز ہوا ہے جو میو ہاسپٹل لاہور میں ہو گا۔ احباب سے آپریشن میں کامیابی اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم نصیر احمد شاد صاحب مربی سلسلہ کو گرنے کی وجہ سے ریڑھ کی ہڈی میں شدید چوٹ آئی ہے۔ موصوف کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم حبیب الرحمٰن صاحب غوری کی چھوٹی بیٹی کو 99-1-16 کو کار کے ساتھ حادثہ پیش آگیا ہے۔ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہے۔ عزیزہ مکرم قاضی منیر احمد صاحب مینجر ضیاء الاسلام پریس کی نواسی ہے۔ احباب سے عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم قائد مجلس علی پور چٹھہ مکرم ملک منیر الحق اعوان صاحب (ہومیو ڈاکٹر) AML (کینسر) کے مرض میں مبتلا ہیں۔ لاہور حمید لطیف ہسپتال میں تقریباً ایک ہفتہ سے داخل ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان کی رائے کے مطابق مرض ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ احباب سے موصوف کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ ممتاز رسول صاحب سارے جسم میں دردوں کی وجہ سے جرمنی میں کافی عرصہ سے بیمار ہیں احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

شکریہ احباب و درخواست دعا

○ مکرم ماسٹر محمد صدیق صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی حلقہ ثناء اپنی بچی کی وفات پر ان تمام دوستوں عزیزوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے تشریف لاکر تعزیت فرمائی اور زخمی دلوں کو ڈھارس بندھائی۔ بیرون ملک سے بھی بذریعہ فون اور خطوط متعدد احباب نے تعزیت فرمائی ان سب کا وہ شکر ادا کرتے ہیں۔

نیز مکرم ماسٹر محمد صدیق صاحب خود پھیپھڑوں میں انفیکشن اور شوگر کی وجہ سے علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہو گئے ہیں۔ احباب کرام سے ان کی جلد صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

محترمہ حسین بی بی صاحبہ والدہ مکرم ڈاکٹر محمد صادق صاحب جنجوعہ صدر جماعت احمدیہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور مورخہ 15۔ جنوری 1999ء بعمر 85 سال وفات پاگئیں۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ اگلے روز بعد نماز ظہر بیت المبارک میں محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے دعا کرائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

○ مکرم امجد کھرل صاحب فضل عمر کلینک اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ کی خوش دامن محترمہ بلقیس اختر صاحبہ اہلیہ مکرم محمد افضل خان صاحب ٹاؤن شپ لاہور مورخہ 98-12-25 کو بعمر 55 سال انتقال کر گئیں۔ مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں نماز نہایت پابندی سے ادا کرتی تھیں وفات کے دن بھی اگرچہ نقاہت بہت زیادہ تھی پھر بھی نماز ادا کی۔ بوقت وفات انہوں نے چار بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مورخہ 98-12-25 کو قبل از نماز مغرب ٹاؤن شپ میں ہی ان کی نماز جنازہ ادا کی گئی جو مکرم چوہدری سلطان محمود صاحب آف گھوڑے شاہ لاہور نے پڑھائی اسی دن بعد از نماز مغرب ان کا جنازہ ہانڈو گجر لاہور کے احمدیہ قبرستان لے جایا گیا اور وہیں تدفین عمل میں آئی احباب دعا کریں ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆

گمشدہ اشیاء

○ مکرم ملک بشیر احمد صاحب اعوان کی اہلیہ صاحبہ کا ہینڈ پرس ٹاؤن کمیٹی کے قریب یا کہیں گر گیا ہے جس میں TV لائسنس اور دیگر کاغذات کے علاوہ کچھ نقدی بھی تھی۔

○ مکرم زین العابدین صاحب کارکن وکالت مال کی کلائی گھڑی "سیکو 5" دارالرحمت وسطی سے بازار جاتے ہوئے کہیں گر گئی ہے۔ جس کسی کو یہ اشیاء ملی ہوں براہ کرم دفتر صدر عمومی میں پہنچادیں۔

☆☆☆☆☆☆

اعلان

○ فیڈرل پبلک سروس کمیشن نے مقابلہ کے امتحان 98ء کی ڈیٹ شیٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ امتحان مورخہ 13۔ فروری 99ء سے شروع ہو گا۔ تفاصیل کے لئے اخبارات ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز- ربوہ

مسل نمبر 31914 میں فوزیہ نذیر بنت نذیر احمد صاحب قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہپر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیتی۔/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فوزیہ نذیر ساکن ملہپر ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر وصیت نمبر 30532 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد والد موصیہ۔

مسل نمبر 31915 میں شازیہ نذیر بنت نذیر احمد قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہپر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی 9 ماشہ مالیتی۔/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شازیہ نذیر ساکن ملہپر ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر وصیت نمبر 30532 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد والد موصیہ۔

مسل نمبر 31916 میں نازیہ نذیر بنت نذیر احمد قوم لنگاہ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملہپر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-7-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں وزنی 4 ماشہ مالیتی۔/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نازیہ نذیر ساکن ملہپر ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر وصیت نمبر 30532 گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد والد موصیہ۔

مسل نمبر 31917 میں آصفہ بی بی زوجہ شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 2 تولہ مالیتی۔/12000 روپے۔ 2۔ فریج مالیتی۔/3000 روپے۔ 3۔ گھریلو سامان پنکھا وغیرہ مالیتی۔/2700 روپے۔ اور حق مہر۔/6000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/23700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ آصفہ بی بی ساکن مرل ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 انور احمد مبشر وصیت نمبر 30532 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ساکن مرل ضلع سیالکوٹ۔

ملت کی ترقی کا راز

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب لکھتے ہیں۔

قرآن کریم نے ملت کی بقا و استحکام اور مسلمانوں کی ترقی و عروج کا راز 'اتفاق' اور اتحاد میں رکھا۔ جب تک مسلمان ایک رہے غالب رہے۔ جب سے یہ وحدت ختم ہوئی غلبہ بھی جاتا رہا واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا پر جب تک عمل کیا جاتا رہے گا دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت مسلمانوں کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکتی' آپ ﷺ کی تبلیغ و مساعی اور اسلام کے تدریجی ارتقاء پر نظر ڈالیں تو ہر عنوان اسلامی تاریخ کے ہر کامیاب دور کے پس منظر میں ملی وحدت اور اہل اسلام کا اتحاد کار فرما نظر آئے گا۔

(ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک اگست 97ء ص 613)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 18- جنوری- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 7 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 14 درجے سنٹی گریڈ
21- جنوری- غروب آفتاب- 5-34
22- جنوری- طلوع فجر 5-39
22- جنوری- طلوع آفتاب 7-05

عالمی خبریں

عراقی تنازعہ کا نیا حل

ایران نے ایک نیا فارمولا پیش کیا ہے جس کے تحت عراقی تنازعہ کا نیا حل سامنے لایا ہے۔ ایران نے کہا ہے کہ تنازعہ کا حل صرف اسلامی کانفرنس تنظیم کے ذریعے نکالا جا سکتا ہے۔ ایران عراق کے موجودہ تنازعے کے حل کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ ایران عراق کے موجودہ بحران کا حل سیاسی بنیادوں پر نکالنے کا خواہشمند ہے۔ اور کسی بھی فوجی کارروائی کے خلاف ہے۔

صدام کا عزم

عراق کے صدر صدام حسین نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ عراق مخالف قوتوں کو شکست دے دی جائے گی۔ امریکہ اور برطانیہ سمیت مکروہ عزائم رکھنے والی قوتوں نے صرف عراق کو اپنا نشانہ بنایا ہوا ہے۔

ترک وزیراعظم کو اعتماد کا ووٹ

ترکی کے نئے وزیر اعظم بلند ایجویت کو گذشتہ روز پارلیمنٹ نے اعتماد کا ووٹ دے دیا۔ ان کو قدامت پسند پارٹیوں نے اپنی حمایت دے دی۔

امریکی ثالثی مسترد

چین نے امریکی ثالثی کی پیشکش مسترد کر دی ہے۔ چینی حکومت سمندری جزیروں کے تنازعہ کو باہمی گفتگو سے حل کرنا چاہتی ہے۔ چینی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ سمیت کسی بھی بیرونی ملک کی مداخلت سے کشیدگی میں اضافے کا امکان ہے۔

ایک اور اتحادی روٹھ گئے

بھارتی وزیر اعظم کے ایک اور اتحادی ان سے روٹھ گئے ہیں۔ ممتا بینرجی نے الزام لگایا ہے کہ واجپائی حکومت بنگال پیکیج پر عمل نہیں کر رہی اس لئے احتجاج کے طور پر ان سے ملاقات منسوخ کر دی ہے۔

افغان خانہ جنگی اور عوام

افغانستان کے ایک رہنما حکمت یار نے کہا ہے کہ خانہ جنگی سے عوام ڈوبتے جا رہے ہیں۔ غربت بھوک بے روزگاری اور بے شمار دباؤ امن کی صورت حال ٹھیک نہیں ہونے دے رہے۔ دونوں دھڑے افغان عوام کو مستقبل کا فیصلہ نہیں کرنے دے رہے۔ کمیونسٹوں کو نکالنے والے آج ایک دوسرے سے خلاف نبرد آزما ہیں۔ اور اپنے مفادات کے لئے نقصان پہنچا رہے ہیں۔

قتل عام کی ذمہ دار سرب فوج

امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے مسلمانوں کے قتل عام کا ذمہ دار سرب فوج کو قرار دیا ہے۔ یورپی یونین کے ممالک نے بھی اس قتل عام کی مذمت کی ہے۔

اقوام متحدہ کے غیر تسلی بخش اقدامات

انگولا کے صدر نے اقوام متحدہ کے اقدامات کو غیر تسلی بخش قرار دیا ہے۔ بیرونی مداخلت سے قیام امن کا عمل متاثر ہوا۔ حالات مزید سنگین ہو رہے ہیں۔ اقوام متحدہ اپنے نمائندوں اور فوجیوں کو فوراً واپس بلالے۔

قیام امن کے لئے ضروری

صدر کلنٹن نے قیام امن کے لئے عراق کے صدر صدام حسین کو ہٹانا ضروری قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ عراقی قیادت نے عالمی قوانین کی دھجیاں اڑا کر رکھ دی ہیں۔ اور عوام کو شدید مشکلات میں ڈال دیا ہے۔

ملکی خبریں

نئے بجلی معاہدے مسترد

چیئرمین واپڈا کے بعد وزیر پانی و بجلی گوہر ایوب خان نے بھی نئے بجلی معاہدے مسترد کر دیئے۔ احتساب بیورو کے نئے معاہدے سے واپڈا پر اربوں روپے کا بوجھ پڑ گیا۔ وزارت پانی و بجلی نے سمری فوری طور پر وزیر اعظم کو بھجوا دی اور فوری مداخلت کی درخواست کی ہے۔ گوہر ایوب خان نے کہا کہ نجی پاور کمپنیوں کو نرخوں میں نمایاں کمی پر راضی نہ کیا گیا تو واپڈا کنگال ہو جائے گا۔

مالاکنڈ اور کوہستان میں نظام شریعت

وزیر اعلیٰ سرحد نے پشاور میں ایک تقریر کے دوران مالاکنڈ ڈویژن اور کوہستان میں شریعت کے نفاذ کا اعلان کر دیا ہے۔ اس مقصد کے لئے شرعی نظام عدل ریگولیشن اور عدل آرڈیننس جاری کر دیئے گئے۔ اس علاقہ میں اب شریعت ہی اعلیٰ ترین قانون ہو گا۔

عید پر دہشت گردی کا خطرہ

عید پر دہشت گردی کے خدشہ کے پیش نظر رینجرز کو طلب کر لیا گیا ہے۔ پولیس کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ راولپنڈی، لاہور، ملتان، فیصل آباد، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، شیخوپورہ، مظفر گڑھ، جھنگ اور گجرات میں ایلیٹ فورس اور ایگل سکواڈ کو تعینات کر دیا گیا۔

قیدیوں کے لئے عیدی

وزیر اعظم نے عید کے موقع پر کئی قیدیوں کی سزاؤں میں کمی کا اعلان کیا ہے۔ پنجاب بھر کی 25- جیلوں کے سپرنٹنڈنٹ حضرات کو سزاؤں میں کمی کے احکامات جاری کر دئے گئے۔ فیکس کے ذریعے وزیر اعظم کی ہدایت پر عمل در آمد کی رپورٹس بھیجنے کو کہا گیا ہے۔ کیمپ جیل لاہور سے 173- اور کوٹ لکھپت جیل سے 61 قیدی رہا کر دیئے گئے۔

رائے ونڈ بم دھماکہ

برطانوی اخبار آبزرور نے خبر دی ہے کہ رائے ونڈ بم دھماکہ میں ایم کیو ایم ملوث ہے۔ ایم کیو ایم اغوا برائے تاوان کے علاوہ 6- برسوں میں 6- ہزار افراد کے قتل میں ملوث ہے۔

اپوزیشن کی تحریک

وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے کہا ہے کہ اپوزیشن کی تحریک کو ہم نہیں عوام روکیں گے۔ دہشت گردی میں کمی آئی ہے۔ رائے ونڈ روڈ کے دھماکہ کے کچھ شواہد ملے ہیں لیکن ابھی ان کا ذکر مناسب نہیں۔

پاکستان کی فضائی جاسوسی

امریکہ نے پاکستان کی فضائی جاسوسی شروع کر دی ہے۔ امریکہ کو پلوٹونیم کی تیاری کا سراغ مل گیا خوشاب سے پاکستان کے نیوکلیئر ری ایکٹر سے پاکستان 5 سے 10 کلو پلوٹونیم سالانہ پیدا کرے گا۔ سی آئی اے نے صدر کلنٹن کو آگاہ کر دیا۔

بھارت اور پاکستان کے میزائل

بھارت چند روز میں کراچی کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھنے والے پرتھوی میزائل کا تجربہ کرے گا۔ اس کا جواب پاکستان دو ہزار کلومیٹر تک مار کرنے والے شاہین ٹو کے تجربے سے دے گا۔ پاکستان نے جدید ترین غوری میزائل ٹو بھی تیار کر لیا ہے۔ تجربے کے لئے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں۔ کہوٹہ ریسرچ لیبارٹریز میں ہنگامی حالت نافذ کر دی گئی ہے تمام ملازمین کی چھٹیاں منسوخ کر دی گئیں۔

کوئی دوسرا راستہ

گورنر سندھ نے کہا ہے کہ اگر سپریم کورٹ نے فوجی عدالتیں ختم کر دیں تو دہشت گردی کی سزا کا کوئی دوسرا طریقہ نکالیں گے۔ اپنے آرڈیننس سندھ اسمبلی کو بھیج سکتے ہیں۔

تحریک عدم اعتماد

پیپلز پارٹی عید الفطر کے بعد سرحد کے وزیر اعلیٰ سردار مہتاب خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرے گی۔ آفتاب شیرپاؤ کو گرین سگنل دے دیا گیا۔

آئی ایم ایف کا اظہار اعتماد

آئی ایم ایف نے پاکستان پر اظہار اعتماد کر دیا ہے۔ وزیر اعظم نواز شریف نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب یک جان دو قالب ہیں۔ سعودی رہنماؤں کی طرف سے میری پذیرائی پاکستان کے عوام سے محبت کی مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ فوجی سازوسامان کی فراہمی پر پابندیاں جلد ختم کر دے گا۔ مالیاتی اداروں کے رویہ سے ثابت ہو گیا ہے کہ پاکستان کہیں بھی غلط نہیں تھا۔

کوٹھی برائے فروخت
25,26/25 بہ ایک کنال دارالعلوم شرقی ربوہ۔ رابطہ کیلئے ☎ نمبر
051-571045

دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3:30 تا 7:30 شام
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

ریفریجریٹرز • ڈی فریزرز • ائیرکنڈیشنرز ڈیلرز • واشنگ مشین • ٹی وی
نیشنل الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ چوہدری عالم بلڈنگ ریلیگل گراؤنڈ
☎ 7233228 7357309
لاہور

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
☎ دوکان 212515 رہائش 212300
اقصیٰ روڈ ربوہ

جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات، مدر ٹنکچرز، پوٹینسیاں، بائیو کیمک ادویات گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک اور ہومیوپیتھک کتب کی بارعایت خریداری کا مرکز
خالی ڈبیاں اور ڈراپرز بھی دستیاب ہیں- 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ 771 - 213156 ★ FAX (4524)212299